أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ

شمائمِ امدادیہ

قطبِ عالم حضرت مولانا شاہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
کے حالات ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

کتب خانہ شرف الرشید

شاہ کوٹ (شیخوپورہ) مغربی پاکستان

الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون

شمائم امدادیہ

اردو ترجمہ

نفحات مکیہ من مآثر امدادیہ

یعنی

حضرت قطب العالم حاجی محمد امداد اللہ صاحب چشتی صابری مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

کے حالات مبارکہ، ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

ناشر

احقر العباد محمد حسین الرشید عفا اللہ عنہ

برائے فرم

کتب خانہ شرف الرشید شاہ کوٹ مغربی پاکستان

بارِ دوم

۱۳۸۶ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے جاننے والے ہیں۔"

هدیہ ‎۲/-‎ روپے

مطبوعہ .... نامی پریس لاہور

فہرست مضامین

ہو جیسے ذکر ہوا۔ فرمایا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لباس عمدہ پہنتے تھے اور کھانا
لذیذ کھاتے تھے یہ سب عکس نعماء اخروی تھا اور وہ عکس صفات حق تعالیٰ تھیں، حضرت
شیخ ان عکوس میں معاینہ اصل کا کرتے تھے پس یہ چیزیں انکے واسطے بمنزلہ آئینہ کے تھیں
فرمایا کہ عورت مظہر مرد کی ہے اور مرد مظہر حق کا ہے عورت آئینہ مرد کی اور مرد آئینہ حق پس
عورت مظہر و آئینہ حق تعالیٰ ہے اور اس میں جمال ربوبی ظاہر و نمایاں ہے ملاحظہ کرنا چاہیئے
فرمایا کہ جب میں حضرت صاحب پہلے کہا آیا تو نوبت فاقوں کی آپہنچی کبھی کبھی کئی دن تک اتفاق
کھانے کا نہیں ہوتا تھا میں نے عرض کیا کہ بار آہ مجھ میں طاقت امتحان نہیں ہے بعد فوت حضرت
خواجہ معین الدین چشتی کو دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ لاکھوں روپیہ کا خرچ تمہارے ہاتھوں مقرر ہوگیا میں نے
عرض کیا کہ اس جمع کی طاقت نہیں رکھتا ہنس کر فرمایا کہ تمہاری حاجت بند نہیں رہنے کی اس وقت
سے خرچ ماہانہ کی اقل مرتبہ سو روپیہ ہے خدا اپنے خزانہ رحمت سے پہنچتا ہے فرمایا کہ لَا إِلٰهَ إِلَّا
هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ الآیۃ اس آیت سے ایک راز مکنون پیدا ہے نفی غیر کی فرما کر اثبات وحدۃ
الوجود کا فرمایا بعدہٗ فرمایا ہے کہ سوائے میرے جو کچھ ہے وہ اسماء و صفات میری ہیں یعنی
جو کچھ غیر ذات اس کے معلوم ہو وہ سب مظہر صفات ہیں فرمایا منقول ہے کہ شب معراج
کو جب آنحضرت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقی ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استفسار کیا فرمایا
کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل تو آپ نے کہا کیسے صحیح ہو سکتا ہے حضرت حجۃ الاسلام امام
غزالی حاضر ہوئے اور سلام باضافہ الفاظ برکاتہ و مغفرتہ وغیرہ عرض کیا حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا طوالت بزرگوں کے سامنے کرتے ہو آپ امام غزالی نے عرض کیا کہ
آپ سے حق تعالیٰ نے صرف اس قدر پوچھا وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ تو آپ نے کیوں جواب
میں اتنا طول دیا کہ هِيَ عَصَايَ أَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِي وَلِيَ فِيهَا مَآرِبُ
أُخْرَىٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادب یا غزالی فرمایا کہ حنبلی کے نزدیک جمعرات کے دن کتاب
احیاء تبرکا ہوتی تھی جب ختم ہوئی تبرکا دودھ لایا گیا اور بعد دعا کے کچھ حالات مصنف بیان کیے گئے
طریق نذر و نیاز قدیم زمانے سے جاری ہے اس زمانے میں لوگ انکار کرتے ہیں ایک بزرگ نے خواب
میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور ایک کتاب پڑھی جاتی ہے جسکو حضور کمال توجہ

سکتے ہیں سب پیر ہیں دریافت فرمایا کہ یہ کونسی کتاب ہے کہا گیا احیاء العلوم حجۃ الاسلام امام غزالی کی ہے
کہ یہ لقب عطیہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے فرمایا کہ ہستی دو عالم ایک بد چیز ہے ہر شخص اپنے عدم
کا عاشق ہے دیکھو جب تعب ہوتا ہے سونا اختیار کرتا ہے اور نیند ایک قسم کا عدم ہے فرمایا
کہ اگر کوئی جسم و صفات ایک چیز کو ہوا اور اس میں غور کرو مثلاً کلام میں تفکر کرو کہاں سے آتا ہے اور کون
کہتا ہے آخر نوبت خدا تک پہنچ جائیگی اور ماسوائے خدا معدوم و فنا معلوم ہوگا جیسا رنگ رنگ میں
دیکھنے آتا ہے فرمایا کہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واصل بحق ہیں عباد اللہ کو عباد رسول کہہ سکتے
ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ الآیۃ مرجع ضمیر متکلم آنحضرت
صلی اللہ علیہ ہیں مولانا اشرف علی صاحب نے فرمایا کہ ترجمہ بھی انہی معنی کا ہے آگے فرماتا ہے لَا تَقْنَطُوا
مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ اگرچہ اسکا اللہ ہو تو فرماتا من رحمتی تاکہ مناسبت عبادی کی ہوتی ارشاد فرمایا اسے
ملائکے ان فرمایا کہ یہ مکان جس میں میری نشست ہے نشستگاہ حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ کی ہے فرمایا کہ یا
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنكُمْ (من المتقین) یہ خطاب
ان مومنین سے ہے کہ جو ایمان کامل رکھتے ہوں نہ مطلق مومنین سے پس جو کوئی اولی الامر صاحب
باطن ہو اور تزکیہ نفس و تصفیہ قلب کر چکا وہ واجب الاطاعت ہے ورنہ نہیں کیونکہ منکم فرمایا یعنی اے
صحابہ جیسے کہ تم کامل الایمان صادق القلب پاک طینت ہو ایسے ہی اگر اولی الامر بھی ہوں تو واجب
الاطاعت ہیں ورنہ نہیں و ہکذا المومن مرآۃ المومن مراد اس سے مومن کامل ہے نہ مطلق مومن
کیونکہ مرآۃ وہی ہوگا جو کہ صاف شفاف ہو پس جس شخص کا قلب صاف ہو وہ قابلیت مرآۃ آئینہ ہونے
کی رکھتا ہے ورنہ نہیں فرمایا کہ اوتاد جسم و تن کی ہے میخیں جو زمین کی بدولت آفات و زلزلات سے
محافظت رہتی ہے لہٰذا اوتاد کہتے ہیں اور ابدال کہ سات ہیں اور ہر اقلیم میں ایک مقرر ہیں جب ایک ان
میں سے فوت ہوتا ہے دوسرا قائم کیا جاتا ہے اسی وجہ انکو ابدال کہتے ہیں میں نے دہلی میں ایک
ابدال کو دیکھا تھا ابدال آن واحد میں مختلف مقامات پر دیکھا جاتا ہے فرمایا کہ اولیائی تحت قبائی اللہ تعالیٰ
نے اپنے اولیاء کو مخفی فرمایا اسمیں ایک مصلحت ہے کیونکہ اگر لوگ وجود ظاہر انکی مخالفت کرتے تو معاتب اور
معذب ہوتے اسلیے کہ وہ اولیاء متصف بصفات الٰہی ہیں انکی مخالفت گویا مخالفت حق ہے
اور جو کوئی مخالف حق ہو وہ مردود و مقہور و قابل عذاب ہے اور بحالت ناواقفیت معذور